36522- بھول کر یا جہالت کی بنا پر محظورات احرام کا ارتکاب

سوال

جب کوئی شخص بھول کر یا جہالت کی بنا پر احرام کی حالت میں ممنوع کام کا ارتکاب کر لے تو اس کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جب کوئی احرام کی حالت میں بھول کر یا جہالت کی بنا پر کسی ممنوعہ چیز کا ارتکاب کر لے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا ، لیکن اس پر واجب اور ضروری ہے کہ جیسے ہی عذر زائل ہو اسے اس ممنوعہ چیز کے ارتکاب سے رک جانا چاہیے ، اور بھولے ہوئے شخص کو یاد دھانی کرانی اور جاہل شخص کو تعلیم دینی واجب ہے ۔

اس کی مثال یہ ہے : اگر کسی شخص نے احرام کی حالت میں بھول کر کپڑے پہن لیے تو اس پر کچھ لازم نہیں آئے گا ، لیکن جیسے ہی اسے یاد آئے اسے یہ کپڑے اتارنا ہونگے ، اور اسی طرح اگر بھول کر سلوار پہنے رکھے اور نیت و تلبیہ کہنے کے بعد اسے یاد آئے تو اس پر واجب ہے کہ وہ فوری طور پر سلوار اتار دے اور اس پر کچھ لازم نہیں آئے گا ۔

اور اسی طرح اگر وہ شخص جاہل ہو تو اس پر بھی کچھ نہیں مثلا یہ گمان رکھتے ہوئے کہ سلی ہوئی چیز پہننی حرام ہے تو وہ بغیر سلائی کے بنیان پہن لے تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آئے گی ، لیکن جب اسے یہ پتہ چلے کہ بنیان پہننی منوعہ لباس میں سے چاہے وہ بغیر سلائی کے ہی کیوں نہ ہو تو اسے فوری طور پر اتارنا ہوگی ۔

اس میں عام قاعدہ ہے کہ : احرام کی جتنی بھی ممنوعہ اشیاء ہیں اگر کوئی شخص بھول کر یا جہالت یا کسی کے مجبور کرنے کی بنا پر اس کا ارتکاب کرے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا ، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے تو ہمارے مؤاخذہ نہ کرنا}.

البقرۃ (286) تو اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا میں ایسا کر دیا ۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{تم سے جو کچھ بھول چوک میں ہوجائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، البتہ گناہ وہ ہے جو تمہارے دل عمدا اور جان بوجھ کر کریں، اللہ تعالی بڑا ہی بخشنے والا ہے}.

الاحزاب (5)۔

اور شکار جوکہ احرام کی حالت میں ممنوعہ اشیاء میں سے ہے کے بارہ میں خصوصا اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم میں جو کوئی اسے عمدا قتل کرے}. المائدۃ (95)۔

اور اس میں یہ کوئی فرق نہیں کہ وہ احرام کی ممنوعہ چیز لباس اور خوشبو وغیرہ سے تعلق رکھتی ہو یا شکار کرنے اور سر کے بال وغیرہ منڈانے سے، اگرچہ بعض علماء کرام نے اس کے مابین فرق کیا ہے، لیکن صحیح یہی ہے کہ اس میں کوئی فرق نہیں، کیونکہ وہ محظور ہے جس میں انسان جہالت اور بھول جانے اور اکراہ کی حالت میں معذور ہوتا ہے۔ .